علامہ اقبال اور میرِ حجازؐ: از ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی۔ ناشر: بزمِ اقبال' کلب روڈ' لاہور۔ صفحات ۴۸۔ قیمت ۳۰ روپے۔

علامہ اقبال' عاشق رسولؐ تھے۔ ان کی زندگی سراپا سوز تھی۔ اقبال پر حضور اکرمؐ کا نام آتے ہی گریہ کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔ ان کی طبیعت میں سوز و گداز کی یہ کیفیت اوائلِ عمر ہی سے موجود تھی۔

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے علامہ اقبال کی نظم و نثر سے ان کے عشقِ رسولؐ سے متعلق لوازمہ فراہم کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اقبال کے یہاں ابتدا میں روایتی نعت گوئی کا رجحان ملتا ہے لیکن بہت جلد ان پر حضورِ اکرمؐ کی پیغمبرانہ اور بشری عظمت واضح ہوگئی اور حضورِ اکرمؐ کی رحمت و شفقت کا پہلو ان کے لیے سب سے زیادہ جذب و کشش کا باعث بن گیا۔

ڈاکٹر ہاشمی نے اقبال کے عشقِ رسولؐ میں ان کے والدِ محترم کے اندازِ تربیت کو مؤثر عامل قرار دیا ہے۔ علامہ اقبال کے نزدیک محبتِ رسولؐ کا تقاضا یہ ہے کہ دینِ اسلام کی خدمت کی جائے۔ علامہ اقبال کا مدینہ منوّرہ کا روحانی سفر' "ارمغانِ حجاز" کی صورت میں سامنے آیا۔ وفات سے کچھ عرصہ پہلے وہ حج کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ لیکن ان کی یہ خواہش پوری نہ ہو سکی' تاہم ان روحانی کیفیات کا بھرپور اظہار' "ارمغانِ حجاز" کی رباعیات میں ہوا ہے۔

ڈاکٹر ہاشمی کے اس مقالے میں پندرہ ذیلی عنوانات ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں: محبت رسولؐ: تقاضائے ایمان' وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ' اسمِ محمدؐ: اسمِ اعظم' اقبال اور دل بستگی رسولؐ' شیخ نور محمد کا اندازِ تربیت' ابتدائی دَور کا نعتیہ آہنگ' آپؐ کا روحانی فیض' محبتِ رسولؐ کا تقاضا: خدمتِ دین . . . اس تحقیقی مقالے میں بھی زبان و بیان کی چاشنی موجود ہے۔ (ظفر حجازی)

وضاحت

۱۔ ترجمان القرآن میں ترجیحاً دینی اور علمی کتابوں پر تبصرے شائع کیے جاتے ہیں۔

۲۔ تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہیں۔

۳۔ تبصرے کے لیے مطبوعات براہ راست: مدیر ترجمان القرآن منصورہ' لاہور ۵۴۵۷۰ کو بھیجی جائیں۔